



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تحفے میں دی گئی چیز آگے کسی اور کو تحفے میں دے دینا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تحفے میں دی گئی چیز آگے کسی اور کو تحفے میں دے دینا جائز ہے، اس میں کوئی شرعی ممانعت نہیں ہے، کیونکہ تحفہ اس آدمی کی ملکیت بن جاتا ہے جسے دیا گیا ہے، اب وہ اس میں کسی بھی قسم کے تصرف کا اختیار رکھتا ہے، خواہ اسے اپنے پاس رکھے یا کسی اور کو دے دے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں متعدد دلیلیے واقعات ملتے ہیں کہ وہ تحفے میں ملی چیز کو آگے تحفے میں دے دیتے تھے۔ مثلاً ایک روایت میں آتا ہے کہ صحابی رضی اللہ عنہ نے، بحرے کی ایک سری کسی کو تحفہ میں دی، انہوں نے کسی اور کو دے دی، اور پھر وہ سری گھومتی گھماتی پہلے صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آگئی، جس نے پہلی دفعہ دی تھی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1](#)